islamicquoteslibrary.com

۹۳ سُوْرَةُ الضُّحٰی مَکِّیَّۃٌ ۱۱ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ | اٰیاتها ۱۱ رکوعها ۱

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان، رحمت والا ہے۔

وَ الضُّحٰی ۙ﴿۱﴾ وَ الَّیْلِ اِذَا سَجٰی ۙ﴿۲﴾ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَ مَا قَلٰی ؕ﴿۳﴾ وَ

چڑھتے دن کے وقت کی قسم ①۝ اور رات کی جب وہ ڈھانپ دے ۝ تمہارے رب نے نہ تمہیں چھوڑا اور نہ ناپسند کیا ۝ اور

لَلْاٰخِرَةُ خَیْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰی ؕ﴿۴﴾ وَ لَسَوْفَ یُعْطِیْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰی ؕ﴿۵﴾

بیشک تمہارے لئے ہر پچھلی گھڑی پہلی سے بہتر ہے ②۝ اور بیشک قریب ہے کہ تمہارا رب تمہیں اتنا دے گا کہ تم راضی ہو جاؤ گے ۝

اَلَمْ یَجِدْكَ یَتِیْمًا فَاٰوٰی ۪﴿۶﴾ وَ وَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰی ۪﴿۷﴾ وَ وَجَدَكَ

کیا اس نے تمہیں یتیم نہ پایا پھر جگہ دی ۝ اور اس نے تمہیں اپنی محبت میں گم پایا تو اپنی طرف راہ دی ۝ اور اس نے تمہیں

عَآىِٕلًا فَاَغْنٰی ؕ﴿۸﴾ فَاَمَّا الْیَتِیْمَ فَلَا تَقْهَرْ ؕ﴿۹﴾ وَ اَمَّا السَّآىِٕلَ فَلَا تَنْهَرْ ؕ﴿۱۰﴾

حاجت مند پایا تو غنی کر دیا ۝ تو کسی بھی صورت یتیم پر سختی نہ کرو ۝ اور کسی بھی صورت مانگنے والے کو نہ جھڑکو ۝

وَ اَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ۠﴿۱۱﴾

اور اپنے رب کی نعمت کا خوب چرچا کرو ③۝

ع ۱ ۱۱ ۱۸

عنوان قسموں کے ساتھ حضور صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کی شانوں کا بیان

حضور صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم پر خاص فضلِ الٰہی کا بیان

حضور صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کو یتیم و سائل پر شفقت کا حکم

نعمتِ الٰہی کے چرچے کا حکم

حاشیہ ①... بعض مفسرین کے نزدیک آیت میں "ضُحٰی" سے وہ وقت مراد ہے جس وقت سورج بلند ہوتا ہے اور بعض کے نزدیک یہاں "ضُحٰی" سے پورا دن مراد ہے۔ ②... اس آیت کا ایک معنیٰ یہ ہے کہ اے حبیب! صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم، بیشک تمہارے لئے آخرت دنیا سے بہتر ہے کیونکہ وہاں آپ کے لئے بے انتہا عزتیں اور کرامتیں ہیں اور ایک معنیٰ یہ ہے کہ آنے والے احوال آپ کے لئے گزشتہ سے بہتر و برتر ہیں گویا کہ حق تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ وہ روز بروز آپ کے درجے بلند کرے گا اور عزت پر عزت اور منصب پر منصب زیادہ فرمائے گا اور ہر آنے والی گھڑی میں آپ کے مراتب ترقیوں میں رہیں گے۔ ③... یہاں نعمت سے مراد وہ نعمتیں ہیں جو اللہ تعالیٰ نے حضور صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کو عطا فرمائیں اور وہ نعمتیں بھی مراد ہیں جن کا اللہ تعالیٰ نے حضور صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم سے وعدہ فرمایا ہے اور نعمتوں کا چرچا کرنے کا اس لئے حکم فرمایا کہ نعمت کو بیان کرنا شکر گزاری ہے۔

islamicquoteslibrary.com